Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۲۹۲ کراچی ۳

رجسٹرڈ نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۱؍

منگل

۳۰ صفر المظفر ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۱۰ نبوت ۱۳۳۲ ھش ۱۰ نومبر ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۸۵

پرتگال کی موجودہ برسر اقتدار پارٹی کو انتخابات میں سو فی صدی کامیابی

لزبن ۹ نومبر۔ پارلیمنٹ کے انتخابات کے متعلق تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ وہاں کی موجودہ برسر اقتدار پارٹی نے انتخابات میں سو فی صدی کامیابی حاصل کر لی ہے۔ چنانچہ اس پارٹی نے جس کے لیڈر ڈاکٹر سلازار ہیں۔ پارلیمنٹ کی تمام نشستیں حاصل کر لی ہیں اور مخالف پارٹی کا ایک امیدوار بھی کامیاب نہیں ہو سکا۔

واضح رہے کہ اسمبلی کی ایک سو بیس نشستوں کے لئے ۱۴۰ امیدوار تھے۔ یعنی ایک سو بیس ڈاکٹر انٹونیو کی پارٹی کے اور ۲۰ مخالف پارٹی کے۔ ڈاکٹر سلازار کی شروع سے یہ کوشش تھی کہ مخالف پارٹی کا کوئی امیدوار بھی کامیاب نہ ہو سکے۔ تاکہ یہ امر ایک بار پھر پایۂ ثبوت کو پہنچ جائے کہ قوم کامل طور پر اس حکومت کے ساتھ ہے۔ جو آغاز کار فوجی بغاوت کے بعد ۱۹۲۶ء میں قائم ہوئی تھی۔ مخالف پارٹی نے لزبن سے ۱۲۔ اپورٹو سے ۱۰ اور اویرو سے چھ امیدوار کھڑے کئے تھے۔ ان کی کوشش یہ تھی۔ کہ اس مرتبہ صرف اتنی ہی نشستوں پر قبضہ کر کے اسمبلی میں اثر حاصل کیا جائے تاکہ بعد میں ایک موثر حزب اختلاف کو معرض وجود میں لایا جا سکے۔ مخالف امیدواروں میں جن میں سے کوئی ایک بھی کامیاب نہیں ہو سکا۔ ایڈمیرل جوز مینڈیز اور فرانسسکو ونیٹو جیسے نامور پرتگالی بھی شامل تھے۔ جو پہلے حکومت کی باگ ڈور سنبھال چکے ہیں۔

مصر کی انقلابی کونسل کی طرف سے شاہی خاندان کی ساری جائداد ضبط کرنے کا فیصلہ

مصطفی نحاس کی اہلیہ پر ناجائز ذرائع سے دولت جمع کرنے کے الزام میں مقدمہ چلایا جائیگا

قاہرہ ۹ نومبر۔ مصر کی انقلابی کونسل نے سابق شاہ فاروق کے سارے خاندان کی کل جائداد ضبط کر لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انقلابی کونسل نے کل اس فیصلہ کا اعلان کیا۔ فیصلے کے مطابق شاہی خاندان کی کل جائداد اور روپیہ ضبط کر لیا جائے گا۔

اس فیصلے کا اطلاق نہ صرف براہ راست محمد علی کے شاہی خاندان کے کل افراد پر ہوگا۔ بلکہ وہ لوگ بھی اس کی زد میں آ جائیں گے۔ جنہوں نے وقتاً فوقتاً اس خاندان سے رشتے کا تعلق قائم کیا۔

شاہی خاندان کے جو افراد پنشن کے مستحق سمجھے جاتے ہیں ان کا معاملہ ایک خاص کمیٹی کے سپرد کیا جائیگا جو فرداً فرداً ان کے کیس پر غور کریگی۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے مصری وفد پارٹی کے صدر اور سابق وزیر اعظم مصطفی نحاس پاشا کی اہلیہ پر بھی مقدمہ دائر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان پر ناجائز ذرائع سے دولت جمع کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔

ایران نے فرانس سے ۵ ارب فرینک قرض لینا منظور کر لیا

قضیۂ تیل کے متعلق گفت و شنید کرنیکے بعد مسٹر ہوور تہران سے نیویارک پہنچ گئے

تہران ۹ نومبر۔ حکومت فرانس نے ۵ ارب فرینک قرض دینے کی پیشکش کی ہے۔ حکومت ایران کے ایک ترجمان نے کل اس پیشکش کا ذکر کرتے ہوئے اس امر کا انکشاف کیا کہ ایران نے یہ قرضہ شکریہ کے ساتھ قبول کر لیا ہے۔ قرضے کی رقم ایک کروڑ چالیس لاکھ ڈالر کے قریب بنتی ہے۔ فرانس نے اس شرط پر قرضہ دیا ہے۔ کہ اسے صنعتی ترقی پر خرچ کیا جائے۔ اس کی تفصیلات طے کرنے کے لئے کابینہ کی منظوری سے ایک خاص کمیشن مقرر کیا جا رہا ہے۔

امریکہ کے مسٹر ہربرٹ ہوور تیل کا قضیہ طے کرانے کے سلسلہ میں حکومت ایران کے نمائندوں سے بات چیت کرنے کے بعد کل تہران سے نیویارک پہنچ گئے۔ پہنچنے کے بعد انہوں نے ایک بیان میں کہا۔ کہ میں ایرانی تیل کے تصفیہ کے متعلق پر امید ہوں۔ سر دست میں اس بارے میں کچھ کہنا نہیں چاہتا۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ یہ مسئلہ برطانیہ اور ایران کے درمیان باہمی جذبۂ خیر سگالی ہی سے حل ہو سکتا ہے۔ مسٹر ہوور تہران سے نیویارک واپس جاتے ہوئے راستے میں لنڈن میں بھی ٹھہرے تھے۔ اور وہاں انہوں نے برطانوی وزراء سے اس بارے میں تبادلۂ خیالات کیا تھا۔

برما کا تجارتی وفد ایتھنز میں

ایتھنز ۹ نومبر۔ برما کا ایک تجارتی وفد آجکل یہاں آیا ہوا ہے۔ یہ وفد اس امر کا جائزہ لے گا کہ برما کی کون کون سی اشیاء یونان میں کھپ سکتی ہیں۔ جو چیزیں برما برآمد کرنے کا خواہشمند ہے۔ ان میں ربڑ اور لکڑی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

دو کروڑ دس لاکھ ڈالر کی امداد

ایتھنز ۹ نومبر۔ حکومت امریکہ نے اقتصادی اور فنی امداد کے طور پر یونان کو ۲ کروڑ ۱۰ لاکھ ڈالر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ رقم تحفے کے طور پر دی جائے گی۔ امریکی سفیر مقیم ایتھنز نے یونان کے وزیر اعظم مارشل پاپاگوس کو حکومت امریکہ کے اس فیصلے سے کل مطلع کیا۔

نیویارک ۸ نومبر۔ نومبر کے آغاز سے امریکہ میں برفانی طوفانوں کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ امریکہ کی اکثر ریاستوں میں آجکل برف باری ہو رہی ہے۔ بعض مقامات پر دس دس انچ گہری برف پڑ چکی ہے۔

بہار میں بھارتی ہوائی جہاز گر گیا

کلکتہ ۸ نومبر۔ پورنیا سے چند میل کے فاصلہ پر ایک ہوائی جہاز گر گیا۔ ہوائی جہاز پورنیا سے ایک بجکر پورنیا سے روانہ ہوا اور ۵ منٹ کے بعد گر گیا۔ جہاز ٹوٹ پھوٹ گیا لیکن کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

پاکستان کے کمانڈر انچیف جاپان میں

ٹوکیو ۹ نومبر۔ آج صبح پاکستان کی بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان یہاں پہنچے۔ آپ نے ایک بیان میں کہا میں غیر سرکاری حیثیت سے یہاں آیا ہوں اور دو تین روز یہاں ٹھہرونگا۔

صدر ترکی کی جانب سے گورنر جنرل کا شکریہ

کراچی ۸ نومبر۔ ہز ایکسیلنسی میاں عبد الرشید قائم مقام گورنر جنرل کو ہز ایکسیلنسی مسٹر جلال بیار صدر جمہوریہ ترکی کی طرف سے حسب ذیل جواب موصول ہوا ہے۔ آپ نے اعلان جمہوریت کی سالگرہ کے موقعہ پر جو پیغام مبارکباد روانہ کیا ہے اس کے لئے میں یور ایکسیلنسی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آپ کی شادمانی نیز باشندگان پاکستان کی خوشحالی کے لئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔

شمالی کوریا اپنی فوجی طاقت بڑھا رہا ہے

سیئول ۹ نومبر۔ جنوبی کوریا کے وزیر خارجہ نے خبر دار کیا ہے۔ کہ شمالی کوریا اپنی فوجی طاقت بڑھا رہا ہے۔ چنانچہ بری فوج کو ۲۰ ڈویژن تک بڑھانے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ اسی طرح کوشش کی جا رہی ہے کہ ہوائی فوج میں جٹ طیاروں کی تعداد ایک ہزار تک بڑھا دی جائے۔ بحری فوج میں توسیع کے پروگرام بھی تیار کر لئے گئے ہیں۔

میں فرقہ پرستوں کی دھمکی سے مرعوب نہ ہونگا (نہرو)

لدھیانہ ۹ نومبر۔ پنڈت نہرو وزیر اعظم ہندوستان نے کل لدھیانہ میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا میں فرقہ پرستوں کی دھمکیوں سے کبھی مرعوب نہ ہوں گا۔ اور ملک کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے موجودہ رجحانات کو ختم کر کے دم لوں گا۔

جہاد فلسطین میں ناکارہ بموں کی سپلائی

۱۵ سال کی قید۔ تمام جائداد ضبط — عہدہ ختم —

قاہرہ ۸ نومبر۔ کرنل عبد الغفار عثمان کو مصر کی فوجی عدالت نے عہدہ چھین کر ان کی اور ان کی دو بیویوں کی ۱۹۳۶ء سے اب تک کی حاصل کردہ ملکیت ضبط کر کے ۱۵ سال قید کی سزا سنا دی۔ ان پر یہ الزام ہے۔ کہ جہاد فلسطین کے زمانہ میں انہوں نے ناقص اسلحہ محاذ پر سپلائی کرنے کی اجازت دی تھی۔ انہیں اچھی طرح معلوم تھا کہ اٹلی کے بنے ہوئے ۲½ لاکھ دستی بم کارآمد نہیں تھے۔

عمان ۸ نومبر۔ شرق اردن کی حکومت کے ایک ترجمان نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ عرب لیجن کے برطانوی کمانڈر انچیف گلب پاشا کو قتل کرنے کی سازش پکڑی گئی ہے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۰ نبوت ۱۳۳۲ھش

جاودانی اخلاق کس طرح پیدا ہوسکتے ہیں

لنڈن کے ہاؤس آف لارڈس میں وائی کونٹ سموئیل جن کی عمر گزشتہ جمعہ کو ۸۳ سال ہوگئی ہے تقریر کرتے ہوئے نہایت دردناک لہجہ میں اخلاقی بیداری پیدا کرنے کی اپیل کی۔ آپ نے فرمایا۔

"ہمیں ہوشں سے کام لینا چاہیئے جس کے معنے صرف یہ ہیں کہ ہمارا کردار جاودانی اور اخلاقی قانون کے مطابق ہونا چاہیئے۔ آؤ ہم نئے دور میں اس عزم کو لے کر داخل ہوں

ہمارے بڑے بڑے شہروں میں بد اخلاقی اور جرم کے گھروندے موجود ہیں۔ جو ہماری تہذیب پر بدنما داغ ہیں۔ نوجوانوں کی بدچلنیاں نہایت خوفناک انکشاف ہے۔ جرائم بڑھ گئے ہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جنسی بدعنوانیاں ہماری پہلی نسلوں کی نسبت بہت زیادہ ہوگئی ہیں۔ ازدواجی رشتے منقطع ہو رہے ہیں۔ میاں بیوی کی علیحدگیاں بڑھ گئی ہیں

ہم نہایت رنج سے دیکھتے ہیں کہ سدوم اور عمارہ کی برائیاں ہمارے درمیان پختہ ہوچکی ہیں۔ اگر وہ بڑھ گئیں۔ اور عام ہوگئیں۔ تو اس کی سزا صرف زلزلے اور آتش زنیاں نہیں ہونگی۔ بلکہ ہمیں ان سے بھی زیادہ سزا بھگتنی ہوگی یعنی اخلاقی حس کا لاعلاج طور پر زہرناک ہوجانا۔ جو چیز سب سے زیادہ اہم ہے وہ ہے سوسائٹی کی اخلاقی فضا"

وائی کونٹ سیموئیل ہی مغربی دنیا کے پہلے شخص نہیں۔ جنہوں نے مغربی تہذیب کے بداخلاقی پرورش کرنے والے اثرات کی مذمت کی ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ عقلیت اور نری مادہ پرستانہ ذہنیت نے تمام اخلاقی بندھن ڈھیلے کردیئے ہیں۔ اور یہ مرض یورپ سے نکلکر اب تمام دنیا میں پھیلتا چلا جارہا ہے۔ اور اس حد تک خوفناک صورت اختیار کر گیا ہے کہ خود وہ لوگ بھی جن کو اس سمندر کی گویا مچھلیاں کہنا چاہیئے۔ اس کی زہرناکی اور شدت سے چیخ اٹھے ہیں۔ ان کی طبعیتیں احتجاج پر تل گئی ہیں۔ اور انہیں یہ خوف لگ گیا ہے کہ اگر تہذیب کی یہ بدعنوانیاں اسی رفتار سے بڑھتی رہیں۔ تو وہ دن دور نہیں۔ جب اس کی ضرور سزا ملے گی۔ اور وائی کونٹ کے کہنے کے مطابق وہ سزا معمولی زلزلوں اور آتش زنیوں کی صورت میں نہیں ہوگی۔ بلکہ اخلاقی حس کی مردگی اور تباہی میں ظاہر ہوگی۔ اور ان کے نزدیک یہ سزا زلزلوں اور آتش زنیوں سے بھی زیادہ سخت ہے۔

اگر ہم غور سے دیکھیں تو دنیا کا قیام محض اخلاقی بندھنوں کی وجہ سے ہے۔ اور محض عقلیت اور ملکی قانون کے سہارے پر نہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ملکی قوانین نے جرائم کی جو سزائیں تجویز کی ہیں۔ بعض لوگ ان سزاؤں سے ڈر کر بھی جرائم سے بچتے رہتے ہیں۔ مگر یہ خوف اب اتنا طاقتور نہیں رہا۔ کہ جو ہر حال میں جرائم سے محفوظ رکھ سکے انسان طبعاً پستی کی طرف مائل ہوتا ہے۔ اور جب تک اس کی ذہنیت میں کوئی ایسی چیز داخل نہ ہو۔ جو اسے پست طبعی رجحانات سے روکتی رہے۔ خواہ ملکی قانون کتنا بھی سخت کیوں نہ ہو۔ صرف اس کا خوف جرائم سے بچا نہیں سکتا۔ بلکہ جب بھی اطمینان ہوگا۔ وہ ملکی قانون کی زد سے بچ نکلے گا۔ اسے جرم کرنے سے کوئی چیز روک نہیں سکتی۔

پھر ملکی قانون خود انسانوں ہی کے بنائے ہوئے ہوتے ہیں۔ جوں جوں سوسائٹی پستی کی طرف جھکتی چلی جائے گی۔ چونکہ قانون بنانے والوں کی ذہنیت اس سوسائٹی کی پیداوار ہوتی ہے۔ قانون میں بھی ان پستیوں کی گنجائش پیدا ہوتی جائے گی۔ مثال کے طور پر امریکہ میں ممانعت شراب کے قانون کو لیجیئے۔ جونہی یہ قانون نافذ کیا گیا جرائم پہلے سے بھی زیادہ ہوگئے۔ اور ناجائز کشید اور ناجائز درآمد کے علاوہ دوسرے جرائم کا ایک طوفان ملک میں برپا ہوگیا۔ یہاں تک کہ تنگ آکر قانون بدلنا پڑا۔ اور شراب خوری پھر حسب معمول شروع ہوگئی۔

اس کی وجہ یہی ہے کہ موجودہ امریکیوں کا ضمیر خالص عقلیت اور مادہ پرستی کی وجہ سے کسی اخلاقی بندش کو برداشت نہیں کرسکتا۔ شراب کی برائیاں انہوں نے محسوس کیں اور چاہا کہ اس ام الخبائث سے نجات حاصل کی جائے۔ مگر اپنی موجودہ ذہنیت کے مطابق وہ صرف ملکی قانون سے ہی مدد لے سکتے تھے۔ جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ یہ قانون امریکیوں نے ہی بنایا تھا۔ اس لئے امریکیوں کی ذہنیت ہی اسے منسوخ کرنے کا باعث بھی ہوئی۔ چونکہ حقیقی انقلاب واقعہ نہیں ہوا تھا۔ اور قانونی ممانعت محض ایک بیرونی بندش تھی۔ جس کو دور کرنا خود ان کے اپنے اختیار میں تھا عوام کی ذہنیت غالب آگئی۔ اور جو اصلاح وہ کرنا چاہتے تھے۔ وہ نہ ہوسکی۔ اور ان برائیوں سے نجات نہ پاسکے۔ جن سے اہل امریکہ بچنا چاہتے تھے۔

یہ ایک مثال ہے۔ اسی طرح دوسرے مختلف اور بوقلموں جرائم کے متعلق قیاس کیا جاسکتا ہے اسکو سمجھنے کے لئے دور جانے کی ضرورت نہیں۔ ہم ایسے لوگوں کو جانتے ہیں۔ جو کسی جرم کا خاص رجحان رکھتے ہیں۔ وہ ہرگز نہیں چاہتے کہ کوئی ایسا قانون بنے۔ جو انہیں اس جرم کی سزا دلاتا ہو۔ اس سے ہم وائی کونٹ سموئیل کی خوفناک سزا کی حقیقت کا اندازہ کرسکتے ہیں جس کو انہوں نے زلزلوں اور آتش زنیوں سے بھی زیادہ سخت کہا ہے۔ جب کسی سوسائٹی کی ذہنیت پست سے پست تر ہوجائے گی۔ تو یقیناً اس کے ارکان بے باک ہوتے جائیں گے۔ اور قانون کی گرفت بھی ڈھیلی ہوتی جائے گی۔ کیونکہ وضع قانون اور اس کا نفاذ بھی اسی ذہنیت کے مطابق ہوتا جائے گا۔ آخر سوسائٹی کا وہی حال ہوگا۔ جو اس کتے کا ہوا جو لوہار کی دوکان پہ ریتی چاٹ چاٹ کر اپنا ہی خون پیتا رہا۔ اور چند لمحوں میں موت کا شکار ہوگیا۔

یہاں تک تو وائی کونٹ سموئیل کی بات درست ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ اس مرض کا جو بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ آخر علاج کیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں کردار جاودانی اور اخلاقی قانون کے مطابق کس طرح بنایا جاسکتا ہے۔ جس رو میں دنیا اس وقت بہ گئی ہے۔ اس کا رخ کس طرح بدلا جاسکتا ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اگر یورپ اور باقی دنیا اسی طرح عقلیت اور مادہ کی پرستش کرتے رہے تو جاودانی اور اخلاقی قانون کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جب تک ہمارا نظریہ حیات اس دنیا میں محدود رہے گا۔ ہماری ذہنیت میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوسکتی۔ جب تک ہم یہ خیال کرینگے کہ اس دنیا کے آگے کچھ بھی نہیں ہے اس وقت تک جاودانی اور اخلاقی قانون کو ہم کس طرح اختیار کرسکتے ہیں۔ جاودانی اور اخلاقی اصولوں کی پابندی تو اسی وقت ہوسکتی ہے۔ کہ ہم اللہ تعالٰے اور آخرت پر ایمان لائیں۔

قافلہ قادیان کے متعلق

ایک ضروری اعلان

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

(۱) قافلہ قادیان ۱۹۵۳ء کے لئے بعض احباب نے درخواستیں تو میرے دفتر میں بھجوادی ہیں۔ مگر حسب اعلان وحسب قاعدہ اپنے پاسپورٹ سائز کے چھ عدد فوٹو اپنی درخواستوں کے ہمراہ ارسال نہیں کئے۔ جس کی وجہ سے ان کے پاسپورٹ فارم پر کرکے حسب ضابطہ سرکاری دفتر میں داخل نہیں کئے جاسکتے۔

(۲) اسی طرح جو دوست گزشتہ سال قافلہ قادیان میں گئے تھے۔ اور ان کے پاسپورٹ مکمل ہیں۔ ان میں سے بعض نے اپنی درخواستوں کے ساتھ پاسپورٹ سائز کے تین عدد فوٹو شامل نہیں کئے۔ جن کی وجہ سے ان کا پاسپورٹ تو بے شک مکمل ہے۔ مگر ان کا ویزا حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

(۳) لہٰذا ہر قسم کے قدیم وجدید احباب اپنے فوٹو بلا توقف دفتر ہذا میں بھجوادیں ورنہ ان کی درخواستوں پر کوئی کارروائی نہیں ہوسکے گی۔

(۴) یہ یاد رہے کہ جہاں نئے جانے والوں کی طرف سے چھ عدد فوٹوؤں کی ضرورت ہے۔ وہاں گزشتہ سال قافلہ میں شریک ہونے والوں کی طرف سے صرف تین عدد فوٹو درکار ہیں۔ اس کے متعلق فوری کارروائی ہونی چاہیئے۔

خاکسار: مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز
(یکم نومبر ۱۹۵۳ء)

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ۱۰ نومبر کو کراچی پہونچیں گے

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی مدظلہ انشاء اللہ ۱۰-۱۱-۵۳ کو بمبئی سے کراچی ایرپورٹ Indian Air Lines کے ہوائی جہاز سے قریباً ۱۲ بجے دوپہر تشریف لارہے ہیں۔

سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ کراچی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

دعا ایک ایسی چیز ہے۔ جس کا تعلق انسان کے قلبی تاثرات سے ہے۔ یہ وہ روحانی چیز ہے۔ جو تنہائی کے وقت دل کی گہرائیوں سے نکلتی ہے۔ اور عرش عظیم پر جا کر اثر انداز ہوتی ہے۔ تنہائی۔ بے کسی۔ بے بسی۔ مظلومیت اور مصائب کی گھڑیوں میں جب انسان مضطربانہ کیفیات اور والہانہ انداز سے خدا تعالےٰ کے آگے سربسجود ہو کر اپنی التجائیں اس کے حضور پیش کرتا ہے۔ تو اس وقت خلوص قلب سے نکلی ہوئی دعائیں قبولیت کا جامہ پہنتی ہیں۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مندرجہ ذیل دعاؤں سے احباب اس کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ آپ کا کیسا تعلق اللہ تعالےٰ سے تھا۔ کہ کسی وقت بھی آپ اپنے رب سے غافل نہیں ہوتے تھے۔ اور اپنے کسی کام کو بغیر یاد الٰہی کے اور اسی سے مدد طلب کرنے کے نہیں کرتے تھے۔ اور اس کے ساتھ ہی مخلوق کی خیر خواہی سے آپ کی دعائیں بھری پڑی ہیں۔

۱۔ دعاؤں کے متعلق اصولی تعلیم

ہر کام کے لئے دعا ہونی چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ قل ما یعبا بکم ربی لولا دعائکم (فرقان آخر) کہ اگر تم دعا نہ کرو۔ تو اللہ تعالیٰ کو تمہاری کیا پروا ہے۔ حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ لیسأل احدکم ربہ حاجتہ کلھا حتی یسئل شسع نعلہ (مشکوٰۃ) کہ تمہارا ہر ایک فرد اللہ تعالےٰ سے اپنی تمام ضروریات مانگے۔ یہاں تک کہ جوتی کا تسمہ اگر ٹوٹ جائے۔ تو وہ بھی خدا سے مانگے۔

(۲) دعا کے لئے یہ اصل قرار دیا۔ کہ وہ قلبی خشوع وخضوع کے ساتھ ہو۔ فرمایا۔ امن یجیب المضطر کہ کونسی ہستی ہے۔ جو ایک مضطرب انسان کی دعاؤں کو سنتی ہے۔

(۳) خدا کو قادر مطلق اور ہر بات کے کرنے پر طاقت رکھنے والا یقین کیا جائے۔ قرآن مجید میں فرمایا۔ فلیستجیبو لی ولیؤمنوا بی (البقرہ) کہ اللہ تعالےٰ پر کامل ایمان رکھ کر دعا کی جائے۔

۲۔ دعاؤں کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا شغف

(۱) ہر کام کے لئے آپ دعا فرماتے۔ اور کوئی کام بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے پڑھے بغیر نہ کرتے۔

(۲) بیدار ہونے پر دعا فرماتے۔ الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور کہ اللہ تعالےٰ کا احسان اور اس کی تعریف ہے۔ کہ اس نے ایک قسم کی موت کے بعد پھر ہمیں زندہ کیا۔ (مشکوٰۃ)

(۳) سوتے وقت دعا فرماتے باسمک ربی وضعت جنبی وبک ارفعہ ان امسکت نفسی فارحمھا وان ارسلتھا فاحفظھا بما تحفظ بہ عبادک الصالحین۔ (مشکوٰۃ) کہ اے خدا میں تیرا نام لے کر اپنے پہلو کو آرام کے لئے رکھ رہا ہوں۔ اور اگر تو نے میری روح کو روک لیا۔ تو اس پر رحم فرما۔ اور اگر واپس بھیج دیا (میں زندہ رہا) تو اس کی حفاظت فرما۔ جس طرح نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔

بیوی کے پاس جاتے وقت یہ دعا سکھائی۔ اللّٰھم جنبنا الشیطٰن وجنب الشیطان مما رزقتنا۔ کہ اے خدا شیطان کو ہم سے دور رکھ۔ اور ہماری اولاد کو بھی اس سے بچانا۔

کسی کے سفر پر جانے کے متعلق دعا فرماتے۔ اللّٰھم اطولہ البعد وھون الیہ السفر (مشکوٰۃ) کہ اے خدا اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اور سفر کو آسان کر دے۔

بازار میں جانے کی یہ دعا سکھلائی۔ بسم اللہ اللّٰھم انی اسئلک خیر ھذا السوق وخیر ما فیھا واعوذبک من شرھا وشر ما فیھا۔ اللّٰھم انی اعوذبک ان اصیب فیھا صفقۃ خاسرۃ (مشکوٰۃ) کہ اللہ کے نام کے ساتھ اے خدا میں تجھ سے اس بازار اور اس کی اشیاء کے متعلق تجھ سے بھلائی کا طلبگار ہوں۔ اور اس کی اور اس کی اشیاء کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں اس امر سے بھی پناہ مانگتا ہوں۔ کہ کوئی نقصان دہ سودا میرے لئے ہو۔

۳۔ پیشگوئیوں کے پورا ہونے کے متعلق دعائیں

جنگ بدر کے موقع پر اللہ تعالےٰ کا وعدہ تھا۔ کہ مسلمان فتحیاب ہوں گے۔ اور اس کے متعلق اللہ تعالےٰ نے قبل از وقت بشارت دی تھی۔ مگر پھر بھی حضورؐ نے اس موقعہ پر دعا فرمائی۔ اللّٰھم انی انشدک عھدک ووعدک۔ اللّٰھم ان تھلک ھذہ العصابۃ من اھل الاسلام لا تعبد فی الارض (بخاری) کہ اے خدا میں تجھے تیرے عہد اور وعدہ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں۔ کہ اگر اہل اسلام میں سے تو نے اس گروہ کو ہلاک کر دیا۔ تو زمین میں تیری عبادت کون کریگا؟

اسی طرح حضورؐ نے ایک عام دعا فرمائی۔ کہ ربنا واٰتنا ما وعدتنا علیٰ رسلک۔ کہ اے خدا وہ وعدے جو تو نے اپنے رسولوں سے کئے ہیں۔ پورے فرما۔

۴۔ حضور رسول مقبولؐ کی امت کے متعلق دعائیں

(۱) انی صلیت صلوٰۃ رغبۃ ورھبۃ سألت اللہ عزّ وجلّ لامتی ثلاثًا فاعطانی اثنتین وردّ علی واحدۃ سألتہ ان لا یسلط علیھم عدوًّا من غیرھم فاعطانیھا وسألتہ ان لا یھلکھم غرقًا واعطانیھا وسألتہ ان لا یجعل باسھم بینھم فردھا علیّ۔ (ابوداؤد) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ میں نے ایک رغبت اور خشیت والی نماز میں اللہ تعالےٰ سے اپنی امت کے لئے تین دعائیں مانگیں۔ جن میں دو کو اس نے قبول فرمالیا۔ اور ایک کو رد کر دیا۔ میں نے دعا کی کہ ان کے غیر کو ان پر دشمن بنا کر مسلط نہ کیا جائے۔ یہ قبول ہوئی۔ اور میں نے دعا کی۔ کہ الٰہی غرق کر کے تباہ نہ کیا جائے۔ یہ بھی قبول ہوئی۔ اور میں نے دعا کی کہ ان کی آپس میں جنگ نہ ہو۔ مگر یہ دعا رد ہو گئی۔ اسی طرح رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو دعائیں جمع کے صیغہ میں کی ہیں۔ ان سب میں امت شریک ہے جیسے فرمایا۔ ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار کہ اے خدا ہمیں دنیا میں نیکی اور بھلائی عطا کر۔ اور آخرت میں بھی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

اور فرمایا وانصرنا علیٰ من عادانا ولا تجعل مصیبتنا فی دیننا ولا تجعل الدنیا اکبر ھمنا ولا مبلغ علمنا ولا تسلط علینا من لا یرحمنا۔ کہ اے خدا ہمیں دشمن کے مقابل میں مدد دے۔ اور دینی کوتاہیوں سے بچا۔ اور اس دنیا کو ہمارا بڑا مقصد اور علم کی انتہا نہ بنا۔ اور اے خدا جو ہم پر رحم نہیں کرتا۔ اسے ہم پر مسلط نہ فرما۔

۵۔ فتنۂ دجال اور دوسرے فتنوں سے بچنے کے لئے دعائیں

(۱) دجال کے فتنہ سے آپؐ نے اپنی امت کو ڈرایا۔ اور فرمایا۔ اگر اس فتنہ سے بچنا چاہتے ہو۔ تو سورۂ کہف کی ابتدائی اور آخری دس آیتیں تلاوت کیا کرو۔ (مشکوٰۃ)

(۲) عام فتنوں سے بچنے کے لئے دعا سکھلائی۔ اللّٰھم لا تسلط علینا من لا یرحمنا (مشکوٰۃ) اے خدا ہم پر ایسے لوگوں کو حاکم نہ کیجیو جو ہم پر رحم نہ کریں۔

(۳) ایک اور دعا سکھلائی اللّٰھم انی اعوذبک من فتنۃ المسیح الدجال واعوذبک من فتنۃ المحیا والممات (مشکوٰۃ) اے خدا میں فتنۂ دجال سے اور فتنۂ حیات وممات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۶) روزمرہ کے امور کے متعلق دعائیں

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہر کام کے لئے دعا فرماتے۔ بیدار ہونے سونے اور بعض دیگر امور کے متعلق دعائیں اوپر مذکور ہو چکی ہیں۔ ایسے ہی مسجد میں داخل ہوتے وقت دعا فرماتے۔ اللّٰھم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک کہ اے خدا میرے گناہ بخش اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے۔ اسی طرح مسجد سے نکلتے وقت بھی دعا فرماتے اور رحمتک کی بجائے فضلک فرماتے۔

گھر سے نکلتے وقت دعا کرتے۔ اللّٰھم انی اعوذبک ان اضلّ او اُضلّ او اظلم او اظلم او اجھل او یجھل علی (مشکوٰۃ) کہ اے خدا میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ کہ راستہ گم کر دوں۔ یا اس سے گمراہ کیا جاؤں۔ یا میں کسی پر ظلم کروں۔ یا ظلم کیا جاؤں۔ یا میں کوئی ناواقفیت کا کام کروں۔ یا مجھ پر کوئی جہالت کا کام کرے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت دعا فرماتے اللّٰھم انی اسئلک خیر المولج وخیر المخرج بسم اللہ ولجنا وعلی اللہ ربنا توکلنا (مشکوٰۃ) اے خدا میں گھر کے اندر اور باہر بھلائی چاہتا ہوں۔ اللہ کے نام پر داخل ہوتا ہے۔ اور اسی پر ہی ہمارا توکل ہے۔ جو ہمارا رب ہے۔

سواری کرتے وقت دعا فرماتے۔ سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین وانا الیٰ ربنا لمنقلبون۔ اللّٰھم نسئلک فی سفرنا ھذا البرّ والتقویٰ ومن العمل ما ترضی اللّٰھم ھون علینا سفرنا ھذا واطولنا بعدہ اللّٰھم انت الصاحب فی السفر والخلیفۃ فی الاھل اللّٰھم انی اعوذبک من وعثاء السفر وکاٰبۃ المنظر وسوء المنقلب فی الاھل والمال۔ (مشکوٰۃ) کہ پاک ہے وہ خدا جس نے یہ سواریاں ہمارے کام میں لگائیں۔ ورنہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکتے تھے۔ اے خدا ہم اس سفر میں نیکی اور تقویٰ اور بہتر کام چاہتے ہیں جسے تو پسند کرے۔ اے خدا اس سفر کو ہم پر آسان کر دے۔ اور اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ تو ہی سفر میں ہمارا ساتھی اور گھر میں محافظ ہے۔ میں سفر کی تکلیف اور اپنے اہل اور مال میں ناکام لوٹنے پر تیری پناہ چاہتا ہوں۔

سفر سے واپسی پر یہی دعا فرماتے۔ اور اس کے ساتھ یہ زائد کرتے آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون۔ (مشکوٰۃ) کہ ہم لوٹنے والے ہیں اس حال میں کہ اپنے خدا کی تعریف کر رہے ہیں۔

عبادات کے اوقات میں دعائیں

حج سے واپسی پر تکبیر وتحمید کے بعد دعا فرماتے۔ آئبون تائبون عابدون ساجدون لربنا حامدون۔ صدق اللہ وعدہ ونصر عبدہ وھزم الاحزاب وحدہ۔

(مشکوٰۃ)

حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق انجیل میں پیشگوئیاں

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب)

گذشتہ سے پیوستہ

اس کے بعد جھوٹے نبی اور درندے کے پکڑے جانے کا ذکر ہے۔ لکھا ہے کہ "اس نے اژدھے کو جو پرانا سانپ ہے یعنی ابلیس کو پکڑا اور ہزار برس تک جکڑ رکھا۔"

"پھر لکھا ہے جب ہزار سال ہو چکیں گے شیطان اپنی قید سے چھوٹ جائے گا۔ اور نکلے گا تاکہ ان قوموں کو جو زمین کے چاروں کونوں میں ہیں یعنی یاجوج اور ماجوج کو فریب دے۔"

یہاں آسمان کھولے جانے سے مراد وحی الٰہی کا نزول ہے۔ سورہ انبیاء رکوع ۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

اولم یر الذین کفروا ان السموٰت والارض کانتا رتقا ففتقنٰھما وجعلنا من الماء کل شیءٍ حیّ

یعنی کافر اس نظارے پر غور نہیں کرتے کہ آسمان اور زمین دونوں بند تھے۔ چھ سو سال تک نہ کوئی آسمان سے مصلح آیا نہ زمین پر کوئی روحانیت باقی رہی۔ کہ خدا تعالیٰ نے ایک عظیم الشان نبی بھیج کر آسمان اور زمین کو کھول کر آپس میں تعلق قائم کر دیا۔ اور روحانی بارش یعنی وحی الٰہی کے ذریعہ تمام عرب اور تمام دنیا کے روحانی مردے زندہ کر دیئے۔ نقرئی گھوڑے کے سوار بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ کیونکہ آپؐ کی ایک نقرئی گھوڑی بھی تھی۔ پھر امین اور صادق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لقب مشہور تھے اور تمام لوگ آپؐ کو اسی نام سے پکارتے تھے۔ خانہ کعبہ کی بنیاد رکھنے کے وقت جب اچانک حضور موقعہ پر پہنچ گئے۔ تو سب کے منہ سے بے اختیار نکل گیا۔ ہذا امین۔ کہ یہ امین شخص ہمارے جھگڑے کا فیصلہ کرے اور آپؐ ہی راستی سے عدالت کرتے تھے۔ آپؐ ہی نے تمام قوموں کے درمیان عدل کا حکم جاری فرمایا۔ اور امیر ملکہ بادشاہ کو فقیر پر ظلم کرنے کی وجہ سے سزا دلوائی چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

"امرت لاعدل بینکم۔ کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان راستی سے عدالت کروں۔"

پھر لکھا ہے کہ "اس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند ہیں"۔ یہ بھی ظاہر بات ہے اول تو آنکھیں سرخ ہونے سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جلالی رنگ کا ظہور ہے دوسرے ظاہری طور پر بھی حضورؐ کے حلیے میں آپؐ کی آنکھیں سرخی مائل لکھی ہیں۔ اور بہت سے تاجوں سے مراد بہت سی سلطنتوں پر محمدی جھنڈا لہرانے کی خبر دی گئی ہے۔ یا وہ خطابات مراد ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپؐ کو عطا ہوئے۔ مثال کے طور پر میں ایک آیت پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

یایھا النبی انا ارسلناک شاھدا ومبشرا ونذیرا وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا (الاحزاب رکوع ۶)

کہ اے نبی یقیناً ہم نے تجھ کو گواہ اور بشارت دینے والا۔ ڈرانے والا اور اللہ کی طرف پکارنے والا اس کے حکم سے اور سورج روشنی دینے والا کر کے بھیجا ہے۔

خون میں ڈوبا ہوا لباس جس کا ذکر یسعیاہ باب ۶۳ میں بھی یوں ہے۔

"یہ کون ہے جو ادوم سے اور خوب سرخ پوشاک پہنے ہوئے بصرہ سے آتا ہے کس لئے تیری پوشاک سرخ ہے"۔

یہ الفاظ پڑھ کر خصوصاً طائف کا وہ واقعہ یاد آجاتا ہے۔ جب وہاں کے شریروں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس قدر تکلیف دی کہ آپؐ سر سے لے کر پاؤں تک لہولہان ہو گئے۔ یہاں تک کہ آپؐ کی جوتی آپؐ کے پاؤں مبارک سے خون کی وجہ سے چمٹ گئی۔ اور عام طور پر یہ جنگ کی طرف اشارہ ہے۔ کہ اس نبی کو بہت سی جنگیں کرنی پڑیں گی۔ چنانچہ جنگ احد میں آپؐ کا لباس بالکل خون سے ڈوب گیا تھا۔ اور حضورؐ کے دو دانت بھی شہید ہو گئے تھے۔

پھر آپؐ کو ہی خدا تعالیٰ نے الحق اور موعود روح حق فرمایا ہے اور آپؐ کے کلام کو وحی قرار دیا ہے۔

"اور وہ فوجیں جو آسمان میں تھیں صاف اور سفید کتانی لباس پہنے ہوئے نقرئی گھوڑوں پر اس کے پیچھے ہو لیں"۔ اس سے مراد وہ فرشتے ہیں جو فوج در فوج جنگوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امداد کے لئے نازل ہوتے تھے۔ اور جن کا آپؐ کو قبل از وقت وعدہ دیا گیا تھا۔ چنانچہ قرآن کریم میں آتا ہے۔

اذ تقول للمومنین الن یکفیکم ان یمدکم ربکم بثلثۃ الاف من الملائکۃ منزلین بلیٰ ان تصبروا وتتقوا ویاتوکم من فورھم ھذا یمددکم ربکم بخمسۃ الاف من الملائکۃ مسومین۔ کہ جب تو مومنوں سے کہہ رہا تھا کہ کیا کافی نہیں تمہارے رب کی مدد تین ہزار فرشتوں کی۔ اگر صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو تو کیوں اللہ تعالیٰ پانچ ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ والملائکۃ بعد ذالک ظھیر کہ مومنوں کے ساتھ ان کے مددگار فرشتے بھی ہوتے ہیں۔

احادیث میں بھی آتا ہے کہ بعض صحابہ نے فرشتوں کو جنگ کے میدان سفید لباس پہنے اور گھوڑوں پر سوار دیکھا۔ اور بعض احادیث میں آتا ہے۔ کہ صحابہؓ فرماتے ہیں ہم تعجب کرتے تھے جب کافروں کی گردنیں ہمارے دیکھتے ہوئے بغیر اس کے کہ ان سے کوئی لڑ رہا ہو اڑتی جاتی تھیں اور وہ گرتے جاتے تھے۔ یعنی فرشتے ان سے لڑتے تھے۔ جو ہمیں نظر نہیں آتے تھے۔

پس اس مکاشفہ میں سفید اور کتانی لباس اور نقرئی گھوڑوں کے سواروں سے مراد۔ وہ فرشتے ہیں جو جنگوں میں مسلمانوں کی مدد کے لئے۔ اللہ تعالیٰ بھیجتا تھا۔ آگے لکھا ہے۔ "اس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے"۔ اس سے کس کو انکار ہو سکتا ہے۔ کہ جو کلام اللہ تعالیٰ نے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا۔ اور آپؐ کے منہ سے دنیا نے سنا۔ وہ روحانی تلوار تھی جو تمام قوموں پر چل گئی۔ اور تمام عرب مسلمان ہو گیا اکابر کفار لوگوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جانے سے منع کرتے تھے۔ کیونکہ آپؐ کی کلام ایسی شیریں اور موثر تھی۔ کہ دشمن بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔ گویا ایک جادو کا اثر تھا۔ جو لوگوں پر آپؐ کا چہرہ مبارک دیکھنے اور کلام سننے سے ہوتا تھا۔ آگے آتا ہے۔ "اور لوہے کے عصا سے ان پر حکمرانی کرے گا"۔

بڑی بڑی سلطنتیں تھیں اور بڑے بڑے عالمگیر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لوہے کے عصا نے مٹی کے برتن کی طرح توڑ پھوڑ کر رکھ دیا۔ قیصر و کسریٰ جیسے جابر بادشاہوں کے تخت الٹ گئے۔ اور خدائی قہر کے کولہو میں سب کے سب پیلے گئے۔ دنیا کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت اور شہنشاہی کا ڈنکہ بجا۔ اور آپؐ ہی وہ مقدس ہستی ہیں جن کا نام آنے پر مسلمان شاہان زمن تخت سے اتر آتے ہیں۔ پس آپؐ ہی خداوندوں کے خداوند یعنی آقاؤں کے آقا کہلائے۔

آگے پرندوں کا ذکر ہے۔ فاتح قوموں کے ساتھ پرندوں کا تعلق ہوتا ہے۔ اور ان کے قتل کئے ہوئے دشمنوں کی لاشیں کھاتے ہیں قرآن کریم میں کئی جگہ اس کا ذکر آتا ہے۔ سورہ فیل میں اصحاب فیل کی لاشوں کے متعلق آتا ہے۔ کہ پرندوں نے پتھروں پر مار مار کر انہیں کھایا۔ پھر ایک جگہ آتا ہے۔ اولم یروا الی الطیر فوقھم صافات ویقبضن ما یمسکھن الا الرحمٰن انہ بکل شیءٍ بصیر۔ کہ کیا انہوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ ان کے اوپر پر پھیلائے اور سکیڑتے ہیں۔ یعنی منڈلا رہے ہیں رحمٰن نے ان کو روک رکھا ہے۔ لیکن ایک وقت آئے گا کہ وہ مخالفین اسلام کی لاشیں نوچ نوچ کر کھائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور پھر ہزار سال تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد شیطان اپنا غلبہ دنیا پر حاصل نہ کر سکا اور حدیث الآیات بعد المأتین کے ماتحت ہزار سال کے بعد اس کے غلبے کا زمانہ شروع ہوا۔ اور ہزار سال کے بعد ہی یاجوج اور ماجوج نے . . . . خروج کیا اور پھر تمام عالم میں پھیل گیا۔

ان تمام پیشگوئیوں کے ذکر کے اختتام پر۔ دنیا کی تمام اقوام کو خدا تعالیٰ کے اس برگزیدہ رسول کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ جس کی صداقت صحف قدیمہ سے بھی روز روشن کی طرح ثابت ہے۔ کہ ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔ کہ اے اقوام عالم! اگر تم چاہتے ہو۔ کہ خدا کی محبت حاصل کرو۔ اس کا قرب پاؤ۔ اور اپنا انجام بخیر کرو۔ تو پھر خدائی فرمان کے مطابق اس خدا کے پیارے رسول سے اپنا دامن وابستہ کرو مبارک ہے وہ جو اسلام قبول کر کے سعادت دارین حاصل کرے۔

سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جو پیشگوئیاں حضرت مسیح علیہ السلام نے کیں وہ گذشتہ اشاعتوں میں بالتفصیل پیش کر دی گئیں۔ اب عہد نامہ عتیق سے ایک پیشگوئی جو دانیال نبی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے متعلق فرمائی اور آپؐ پر صادق آئی پیش کی جاتی ہے

دانیال کی کتاب میں لکھا ہے۔ کہ:۔ (ملخصاً) یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی سلطنت کے تیسرے سال میں بابل کا بادشاہ بنوکد نضر یروشلم میں آیا اور اسے گھیر لیا اور ارد گرد کے علاقے بھی فتح کر لئے۔ اس کے درباریوں میں جو حکماء اور دانشور صاحب علم تھے۔ ان میں دانیال نبی بھی شامل تھے۔ ان لوگوں سے وہ بادشاہ اپنی مشکلات میں مشورے لیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ اسے کوئی نہایت ہی ڈراؤنا خواب آیا جس کی وجہ سے وہ بہت ہی پریشان خاطر ہوا اور اپنے درباریوں میں سے ان حکماء کو بلایا۔ اور ان سے یوں گویا ہوا۔ کہ آج رات میں نے اپنی سلطنت کے متعلق ایک نہایت ڈراؤنا خواب دیکھا ہے۔ لیکن مجھے بھول گیا ہے تم اسے ظاہر کرو۔ اور پھر اس کی تعبیر بتاؤ۔ ورنہ بصورت عدم تعمیل میں تمہاری ہلاکت کا حکم صادر کر دوں گا۔ وہ حکماء کوئی غیب دان نہ تھے۔ انہوں نے معذرت پیش کی۔ لیکن مقبول نہ ہوئی۔ اور بادشاہ نے بابل کے سارے حکماء کو ہلاک کرنے کا حکم صادر کر دیا۔

دانیال نبی اور اس کے ساتھی بھی حکماء میں شامل تھے۔ ان کو بھی یہ حکم سنا دیا گیا۔ لیکن دانیال نبی نے بادشاہ سے مہلت طلب کی۔ کہ مجھے

احباب کی ایک اہم ذمہ داری

جلسہ مقدس اور بابرکت اجتماع جس کی بنیاد خدا تعالیٰ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت رکھی۔ اور جو اپنے اندر اس قدر برکات اور فیوض الٰہی کی زبردست کشمکش رکھتا۔ اور جماعت میں نئی زندگی اور تازہ روح پھونکنے کا موجب ہوتا ہے۔ کہ جماعت کے جو افراد ایک دفعہ شمولیت اختیار کر کے اس کے تازہ ثمرات اور فیوض سے متعارف ہو چکے ہوئے ہیں۔ ان کو اس میں شامل کرنے کے لئے تحریک کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بلکہ ان کے دل میں جلسہ سالانہ میں شمولیت اور اسے ہر طرح کامیاب بنانے کے لئے ایک تڑپ ہوتی ہے۔ اور یہ ولولہ اور جوش محض مردوں کے لئے مخصوص نہیں۔ بلکہ عورتوں اور بچوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ جس کا منظر ہر سال ہماری آنکھوں کے سامنے آتا ہے۔ جب سے مستورات کا جلسہ باقاعدہ شروع ہوا ہے۔ جلسہ میں آنے والی مستورات کی تعداد مردوں کی طرح ہر سال پہلے کی نسبت اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے لیکن چونکہ ہر سال بفضلہ تعالیٰ ہزارہا احمدی سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں جنہیں پہلے کبھی جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کا موقعہ نہیں ملا ہوتا اور بعض ایسے بھی دوست ہوتے ہیں۔ جو اپنے دنیاوی کاروبار میں انہماک کی وجہ سے ہر وقت تحریک اور ترغیب و تحریص کے محتاج ہوتے ہیں۔ اس لئے تحریک کے ذریعے احباب جماعت کو جلسہ سالانہ کے خیر مقدم کی دعوت دی جاتی ہے۔

ہمارا جلسہ سالانہ در اصل روحانی برکات کی بارش کا موسم ہوتا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانے والے اسی طرح فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جس طرح عقلمند اور موقعہ شناس زمیندار بارش سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور وہ انتہا محروم رہنے والوں کے لئے سوائے حسرت اور افسوس کے کوئی چارہ نہیں رہتا۔

جو دوست سالانہ جلسہ سالانہ کی برکات سے ایک دفعہ بہرہ اندوز ہو چکے ہوں وہ کبھی بھی اس موقعہ کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ اور جو پہلی دفعہ آئیں وہ بار بار آنے کا ارادہ کر چکے ہوتے ہیں۔ جو فوائد جلسہ سالانہ کے باعث جماعت کو پہنچتے ہیں۔ ان کا شمار تو مشکل ہے۔ لیکن مختصراً یہ ہے کہ جس طرح بارش سے مخلوق کی زندگی وابستہ ہے۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے وسیع فوائد کے ساتھ ہماری جماعتی زندگی کا بہت گہرا تعلق ہے وسیع تر اسی جماعت کے افراد میں جلسہ سالانہ پیدا ہوتی ہے۔ پرانی ملاقاتیں تازہ اور رابطے ہوتے ہیں۔ بہت سے تعلقات اور رشتے باہمی قائم ہوتے ہیں۔

دنیا کا اثر اور طبیعت کے جا لگاؤ اور دل کے مناسب رجحانات اور اسی قسم کے ہزاروں قلوب کے میلانات جلسہ سالانہ کے نظاروں، پاک صحبتوں اور ملاقاتوں اور وعظ و نصائح کے سننے اور سب سے بڑھ کر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں میں شامل ہونے سے دور ہو جاتے ہیں اور انسان آن کی آن میں کچھ نہ کچھ بن جاتا ہے۔ جس کا اندازہ وہی لوگ کر سکتے ہیں جن کو سالانہ جلسہ میں شریک ہونے کا موقعہ مل چکا ہو الغرض جلسہ سالانہ کے کثیر التعداد فیوض کا بیان کرنا آسان نہیں

ہم اپنے گھروں میں دیکھتے ہیں۔ کہ کسی تقریب پر مہمان کی آمد کا انتظار ہو تو اس کے لئے کافی عرصہ پہلے ہر ممکن انتظامات اپنی وسعت کے مطابق کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے اتنے بڑے اجتماع کے انتظامات کے لئے جس میں ہر سال اندازہ سے بہت زیادہ مہمانوں کی شمولیت ہوتی ہو جس قدر کوششوں کی ضرورت ہے اور جس قدر روپیہ کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔

جلسہ سالانہ کے اخراجات کے لئے شرح چندہ ہر احمدی فرد کی ایک ماہ کی آمد پر دس فی صدی مقرر کی گئی ہے جو ہر ایک کمانے والے احمدی دوست سے وصول ہونی چاہیئے۔ یعنی ایک احمدی فرد کو جس کی ماہوار آمد ایک سو روپیہ ہو۔ جلسہ سالانہ کا چندہ دس روپیہ دینا چاہیئے۔

احباب جماعت اور عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس تحریک کے پہنچتے ہی اپنے اپنے حلقہ میں فراہمی چندہ کے لئے کوشش شروع کر دیں۔ اور ہر احمدی کو اس کار خیر میں حصہ لینے کے لئے آمادہ کریں۔

تمام لجنات اماء اللہ اور خواتین کی مجالس کو بھی چاہیئے۔ کہ وہ اپنی اپنی جگہ مستورات میں بھی کوشش کر کے اس چندہ میں حصہ لینے کی تحریک کریں اور سب بہنوں کو اعلیٰ قدر اس ثواب میں حصہ دار بنائیں۔ اور جس جگہ لجنہ اور مجالس خواتین نہ ہوں وہاں عہدیداران جماعت مقامی کو ہی عورتوں میں اس چندہ کی تحریک کرنی چاہیئے۔

الغرض کوشش ایسی ہو کہ کوئی احمدی بھی خواہ ملازم پیشہ ہو یا تاجر زمیندار ہو یا دیگر پیشہ ور کوئی بھی اس چندہ سے مستثنیٰ نہ رہے۔ اور سب سے بامشرح چندہ وصول کرنے کی کوشش کیجائے۔ چندہ جلسہ سالانہ حتی الوسع یکمشت وصول کرنے کی کوشش کیجائے اور وصول شدہ چندہ ساتھ ساتھ بھیجتے رہیں۔ تا جلسہ سالانہ کا انتظام سہولت سے ہو۔ امید ہے کہ احباب موقع کی نزاکت اور اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے اس چندہ کی فراہمی میں کوئی سستی یا کوتاہی نہ ہونے دیں گے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنی دینی ذمہ داری سمجھنے اور پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

واللہ المستعان وباللہ التوفیق

آے دوستو!

”مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لے لو کہ اس اُمت پر پھر یہ دن نہیں آئیں گے۔“

پہلے دور کے سابقون الاولون کو یاد دہانی ارسال کی گئی ہے۔ کہ وہ اس آخری ماہ نومبر میں اپنے اُنیسویں سال کی رقم وعدہ سو فیصدی پورا کر کے اپنا نام اُنیس سالہ فہرست میں درج کروالیں۔ اگر کسی کا بقایا ہے۔ تو وہ بھی ادا کریں کیونکہ بغیر اُنیس سال ادا ہونے کے نام فہرست میں نہیں آئے گا۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

معمولی و غیر معمولی ضرورت کیلئے روپیہ محفوظ کرنے کا طریق

صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے احباب جماعت کے اس روپیہ کے لئے جسے وہ اپنی آئندہ ضروریات کے لئے پس انداز کرنا چاہیں حسب ذیل ذرائع اختیار کئے ہوتے ہیں۔

(۱) دفتر محاسب میں ایک صیغہ امانت قائم ہے۔ اس صیغہ میں جب کوئی چاہے۔ اپنا روپیہ رکھوا سکتا ہے۔ اور جب چاہے نکلوا سکتا ہے۔ اور اگر روپیہ رکھوانے والا ربوہ سے باہر ہو تو اس کے طلب کرنے پر صیغہ اس خرچ پر بذریعہ منی آرڈر امانت دار کو اس کا روپیہ بھجوا دے

(۲) مذکورہ صیغہ میں ایک مد ”غیر تابع مرضی“ قائم ہے۔ اس مد میں روپیہ رکھوانے والے کو روپیہ برآمد کروانے کے لئے ایک ماہ کا نوٹس دینا ضروری ہے۔ اس کی غرض یہ ہے۔ کہ وہ اپنی ضرورت پر آسانی سے اور یکدم روپیہ نہ نکلوا سکیں۔ بلکہ خاص ضرورت پر ہی خرچ کرنے کے لئے برآمد کر دیں۔ نیز اسی طرح رکھوائے ہوئے روپیہ پر زکوٰۃ بھی نہیں لگتی۔ کیونکہ ضرورت کے وقت صدر انجمن احمدیہ بھی اس روپیہ کو استعمال کر سکتی ہے۔ اس رقم کے امانت دار کو بھجوانے کا خرچ بھی صدر انجمن ادا کرتی ہے۔ (ناظر بیت المال)

پتے مطلوب ہیں

میاں احمد علی صاحب ولد میاں قائم علی صاحب رام پوری جو پہلے ریلوے ڈنگ آفس لاہور میں ملازم تھے۔ کا ایڈریس درکار ہے جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہیں وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمادیں۔ یا اگر خود وہ یہ اعلان پڑھیں۔ تو اپنے ایڈریس سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ)

(۲) خاکسار کے ایک عزیز رشتہ دار سید عبد العزیز صاحب قلعہ صوبا سنگھ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ تقریباً چھ سات ماہ کے عرصہ سے اپنے گھر سے لاپتہ ہیں۔ لہٰذا اگر وہ یہ اعلان پڑھیں۔ یا کسی اور دوست کو ان کا پتہ ہو تو خاکسار کو اطلاع دیں۔ (محمد اکبر افضل جامعہ احمدیہ احمد نگر تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کا بھائی کیپٹن عبد الخالق اپینڈے سائیٹس کی وجہ سے ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ میں بھی بواسیر سے تکالیف میں ہوں۔ اسی طرح میری بڑی ہمشیرہ شدید نزلہ میں مبتلا ہے۔ سب کی صحت کاملہ کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار محمد عبد القیوم بی اے ایم۔ ای۔ ایس)

(۲) میرے بھائی چوہدری عبد العزیز صاحب ایم اے ایل ایل بی بیمار ہیں۔ اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔ اور دینی خدمت پر بحال کرے۔ (خاکسار میاں چراغ الدین۔ گورنمنٹ انجنیئرنگ سکول رسول ضلع گجرات)

میں قانونی طور پر ایران کا وزیر اعظم ہوں ڈاکٹر مصدق کا اعلان

ٹینکوں کے پہرے میں مصدق کے مقدمے کا آغاز

تہران ۸ رنومبر۔ ایران کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق کے خلاف آج سلطان آباد جیل میں ایک فوجی عدالت کے سامنے غداری کے مقدمے کی سماعت شروع ہو گئی۔ ڈاکٹر مصدق کے خلاف ۱۷ الزامات ہیں۔ ڈاکٹر مصدق جب جیل کے کمرے سے فوجی عدالت میں آئے۔ تو انہیں دو فوجی محافظوں نے سنبھال رکھا تھا۔ اور وہ ایک چھڑی کا سہارا لے کر چل رہے تھے۔ اس وقت عدالت میں ۱۷۰ "تماشائی" موجود تھے۔ ڈاکٹر مصدق کے بعد ان کے وکیل صفائی کرنل بزرجمہر داخل ہوئے۔ ڈاکٹر مصدق کے خلاف جو الزامات لگائے گئے ہیں۔ ان میں کہا گیا ہے۔ کہ انہوں نے آئین کی خلاف ورزی کی۔ ایک شاہی فرمان کو جس کے تحت انہیں وزارت عظمیٰ سے برطرف کیا گیا تھا۔ نظر انداز کیا۔ لوگوں کو شاہ کے خلاف بھڑکایا۔ اور غیر آئینی طریقہ سے مجلس کو توڑ دیا۔ فوجی وکلاء نے کہا ہے۔ کہ وہ عدالت سے ڈاکٹر مصدق کے لئے سزائے موت دینے کا مطالبہ کریں گے۔ مگر ایرانی قانون کے تحت ۶۰ برس سے زیادہ کے کسی فرد کو پھانسی نہیں دی جا سکتی۔

جب مقدمہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ تو ڈاکٹر مصدق کے وکیل کرنل بزرجمہر نے کہا۔ کہ سابق وزیر اعظم نے احتجاج کیا ہے۔ کیونکہ اس عدالت کو ان کے مقدمہ کی سماعت کرنے کا اختیار نہیں۔ کرنل بزرجمہر نے عدالت کو سو صفحات کی ایک یادداشت دکھائی۔ جو ڈاکٹر مصدق نے خود ہی تیار کی ہے۔ جب مقدمہ شروع ہوا۔ تو مسلح فوجیوں نے عدالت کو چاروں طرف سے گھیرے میں لے لیا۔ آج سارے ایران میں بھی زبردست احتیاطی تدابیر اختیار کی گئیں۔ تاکہ مصدق کے حامی فسادات برپا نہ کر سکیں۔ ڈاکٹر مصدق ججوں کے سامنے عدالت کے کمرے کے درمیان میں بیٹھے تھے۔ ان کے ساتھ بریگیڈیر تقی ریاحی تھے۔ ان کے خلاف بھی وہی الزامات ہیں جو ڈاکٹر مصدق پر لگائے گئے ہیں۔ فوجی عدالت کے صدر جنرل نصر اللہ مقبلی ہیں۔ عدالت چار ججوں پر مشتمل ہے۔ ڈائس کے اوپر شاہ کی ایک تصویر اور ایرانی پرچم لگا ہوا ہے۔ مصدق ایران کی سیاست میں گذشتہ تیس برس سے بہت ممتاز حیثیت کے مالک رہے ہیں۔ وہ ہمیشہ سے برطانیہ کے مخالف ہیں۔ ۱۹۲۰ء میں انہیں پہلی مرتبہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ جب ایران کے آمر بادشاہ رضا شاہ نے انہیں جلاوطن کر دیا۔ مگر رضا شاہ کے لڑکے (موجودہ شاہ) نے اس معاملہ میں مداخلت کی۔ اور ڈاکٹر مصدق تہران واپس آ گئے۔ جب ۱۹۴۱ء میں برطانوی فوجوں نے ایران میں داخل ہو کر رضا شاہ کی حکومت کا تختہ الٹ دیا۔ ڈاکٹر مصدق نے اپنی ایک علیحدہ سیاسی جماعت بنائی۔ انہوں نے ۱۹۴۴ء میں روسیوں کی سخت مخالفت کی۔ اور انہیں تیل کی مراعات نہ حاصل کرنے دیں۔ روس کی مخالفت کے بعد انہوں نے اینگلو ایرانین آئل کمپنی کے خلاف محاذ بنایا۔ اور آخر ایران کے وزیر اعظم بننے کے بعد ڈاکٹر مصدق نے تمام انگریزوں کو اپنے وطن سے نکال دیا۔ اور اینگلو ایرانین آئل کمپنی کو قومی ملکیت میں لے لیا۔

ایرانی تاریخ کے سب سے بڑے ہیرو ڈاکٹر مصدق کے خلاف مقدمہ کی سماعت گرینچ ٹائم کے مطابق ٹھیک ساڑھے گیارہ بجے شروع ہوئی۔

اس وقت سلطان آباد جیل کے ارد گرد ٹینکوں کا زبردست پہرہ لگا ہوا تھا۔ مصدق نے سماعت شروع ہوتے ہی اعلان کیا۔ میں قانونی طور پر وزیر اعظم ہوں میں کوئی پاگل نہیں۔ جب عدالت نے ان سے رسمی طور پر نام پوچھا۔ تو ڈاکٹر مصدق نے جواب دیا۔ "مصدق ایران کا صحیح اور قانونی وزیر اعظم۔ ایک شیعہ مسلمان" ڈاکٹر مصدق نے کہا کہ میں واضح طور پر اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ کہ اس عدالت کو میرے خلاف مقدمہ چلانے کا اختیار نہیں۔ جب مصدق اپنی گذشتہ تاریخ دہرانے لگے، تو عدالت نے انہیں روک دیا۔ اور کہا کہ وہ صرف عدالت کے اختیار کے متعلق اپنے اعتراض کی وضاحت کریں۔

ڈاکٹر مصدق دھاری دار سوٹ اور گہرے براؤن رنگ کا اوور کوٹ پہنے ہوئے تھے۔ جب فوٹو گرافر ان کی تصویر لینے گئے۔ تو انہوں نے کہا۔ "میری اچھی سی تصویریں لینا۔" ڈاکٹر مصدق کا سب سے بڑا اعتراض یہ تھا۔ کہ فوجی وکیل پڑھا لکھا نہیں۔ وہ اپنے بیان کے دوران میں کئی دفعہ رو پڑے۔ اور کئی دفعہ میز پر زور زور سے ہاتھ مار مار کر چیخے۔ ڈاکٹر مصدق نے کہا۔ کہ میں سب سے پہلے اس پر احتجاج کرتا ہوں۔ کہ سرکاری وکیل بریگیڈیر حسین آزمودہ نا اہل اور ان پڑھ ہے۔ مصدق نے کہا۔ کہ آزمودہ نے عدالت میں جو تقریر کی ہے۔ اس میں گرامر کی کئی غلطیاں تھیں۔ انہوں نے عدالت کو متنبہ کیا۔ کہ وہ ججوں کو اصل مقدمہ سے ہٹا رہا ہے۔ یہ کہہ کر ڈاکٹر مصدق زور سے چیخے۔ تم مجھے موت کی سزا دینا چاہتے ہو۔ مگر مجھے اپنی صفائی کا موقعہ نہیں دیتے۔ جج نکتہ۔ ہم جلاد نہیں ہیں۔ ڈاکٹر مصدق نے کہا۔ کہ میں نے ایک قانون منظور کیا تھا۔ کہ کوئی ان پڑھ سرکاری وکیل نہیں بن سکتا۔ مگر معلوم نہیں۔ کہ موجودہ سرکاری وکیل کو جو ان پڑھ ہے۔ یہ عہدہ کیسے دیا گیا۔ ڈاکٹر مصدق نے یہ بھی شکایت کی۔ کہ انہیں عدالت کے کمرے میں سخت سردی محسوس ہوتی ہے۔ اس شکایت پر ان کے سامنے بجلی کا ہیٹر رکھ دیا گیا۔

ڈاکٹر مصدق نے عدالت کو بتایا۔ کہ مجھ پر ایک عام شہری کی حیثیت سے مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ لیکن قانون کے تحت کوئی ایسا شخص سرکاری وکیل نہیں بن سکتا۔ جو ملزم کے تحت کام کر چکا ہو۔ ڈاکٹر مصدق نے کہا۔ کہ اس مقدمے کا سرکاری وکیل اس وقت میرے تحت تھا۔ جب میں وزیر دفاع تھا۔ یہ کہہ کر مصدق رونے لگے۔ اور عدالت میں جو لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔ اس پر عدالت کے صدر جنرل مقبلی نے کہا۔ "ہمیں بھی معلوم ہے۔ کہ اپنے ملک کے لئے کس طرح تکلیف اٹھائی جا سکتی ہے۔" ڈاکٹر مصدق نے جواب دیا۔ کہ میں ۴۲ سال سے اپنے ملک کی خدمت کر رہا ہوں۔ آپ مجھے کسی غیر ملکی طاقت کا ایجنٹ تو نہیں کہہ سکتے۔"

۴ اس پر عدالت نے کہا۔ آپ اس اصل موضوع سے کہ اس عدالت کو مقدمہ کی سماعت کا اختیار نہیں سب ہٹا رہے ہیں۔ ڈاکٹر مصدق نے چیختے ہوئے جواب دیا۔ "یہ انتہائی ظلم ہے۔ اگر آپ نہیں چاہتے۔ کہ میں اپنی صفائی پیش نہ کروں۔ تو آپ مجھے فوراً موت کی سزا دے دیجئے۔" ڈاکٹر مصدق نے کہا۔ کہ جس قانون کے تحت میرے خلاف یہ مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ وہ ایک غیر قانونی حکومت نے غیر آئینی طریقے سے پاس کیا ہے۔ کیونکہ ملک کی پارلیمنٹ نے اس قانون کی منظوری نہیں دی۔

کلکتہ میں پاکستان ڈپٹی ہائی کمیشن پر فائرنگ ایک معمولی واقعہ تھا

چنڈی گڑھ ۸ رنومبر۔ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کل شام یہاں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان ہمارا ہمسایہ ہے۔ ہم اس کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں۔ نہرو نے کہا۔ کہ پاکستان میں ان دنوں ایسے نعرے لگائے جا رہے ہیں۔ اور ایسے فیصلے ہو رہے ہیں۔ جو بھارت کے اصولوں کے بالکل خلاف ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ہم پاکستان کی دوستی کے خواہشمند ہیں۔ بھارت میں غیر ذمہ دار لوگوں کا تذکرہ کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ یہاں بہت سے ایسے لوگ ہیں۔ جو جنگ کے نعرے لگاتے ہیں۔ اگر کبھی انہیں موقع مل گیا۔ تو بھارت ختم ہو جائیگا۔

اس کے بعد پنڈت نہرو نے کلکتہ میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کے دفتر پر فائرنگ کے واقعہ کا ذکر کیا۔ اور کہا کہ یہ ایک معمولی واقعہ تھا۔ معلوم نہیں۔ اس کی پشت پر کون لوگ تھے۔ ہم اس کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ لیکن ایسے واقعات شرمناک اور شر انگیز ہیں۔ اور ان سے دو دوست ملکوں کے تعلقات خراب ہونے کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ پنڈت نہرو نے مذہب اور سیاست کی بنیاد پر پارٹی بندی کرنے کی بھی مذمت کی ہے۔

برما کے لیے ٹیرف کی مراعات ختم کر دی گئیں

کراچی ۸ رنومبر۔ سابق حکومت ہندوستان اور حکومت برما کے درمیان ۱۹۴۱ء میں ٹیرف کی مراعات کے متعلق ایک تجارتی معاہدہ ہوا تھا۔ جسے پاکستان نے تقسیم کے بعد ورثہ میں حاصل کیا۔ یکم اکتوبر ۱۹۵۳ء کی تاریخ سے معاہدہ ختم کرنے کے لیے حکومت برما نے پاکستان کو چھ ماہ کا نوٹس دیا تھا۔ اس نوٹس کے مطابق حکومت برما نے پاکستان کے لیے منظور کردہ ٹیرف کی مراعات ختم کر دیں۔ چنانچہ حکومت پاکستان نے بھی برما کے لیے منظور کردہ ٹیرف کی مراعات ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

راولپنڈی میں سب سے بڑی سلک فیکٹری کا قیام

راولپنڈی ۹ رنومبر۔ کل پنجاب کے وزیر صنعت شیخ مسعود صادق نے گورنمنٹ سلک فیکٹری راولپنڈی کا معائنہ کیا۔ سلک فیکٹری کی حال ہی میں توسیع کی گئی ہے۔ اور اس میں ہر ماہ میں پندرہ سو پونڈ ریشم تیار ہوا کرے گا۔ جس سے صوبہ سرحد ریشم کی ضروریات میں خود کفیل ہو جائے گا۔ شیخ مسعود صادق نے یقین دلایا ہے۔ کہ اس فیکٹری کو کامیاب بنانے کے لئے مزید روپیہ بھی جلد فراہم کیا جائیگا۔

اردن کی فوج کا برطانوی افسر نکال دیا گیا

یروشلم ۸ رنومبر اردن کی فوج الجنتہ العربیہ میں چوتھے برطانوی افسر بریگیڈیر ایسٹن کو واداتی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے بعد برطرف کر دیا گیا۔ اس پر یہ الزام ہے کہ اس نے قبیہ میں جہاں یہودیوں نے تباہ کن حملہ کیا تھا۔ کمک روانہ نہیں کی۔ اس کے علاوہ کئی عرب افسروں کے عہدے گھٹا دیئے گئے۔

عرب لیگ کونسل کا اجلاس بغداد میں ہوگا

دمشق ۸ رنومبر یہاں کے عرب سیاسی حلقوں کے بیان کے مطابق عرب لیگ کونسل آئندہ اجلاس قاہرہ کے علاوہ کسی دوسرے عرب دار الحکومت میں منعقد کرے گی۔

مرن برت رکھنے والوں کو اقدام خودکشی کا مجرم سمجھا جائیگا

جالندھر ۸ رنومبر۔ مرن برت کو آئندہ مقدس روحانی فعل نہیں سمجھا جائے گا۔ نئی دہلی سے اطلاع ملی ہے کہ حکومت ہند لمبی بھوک ہڑتالوں کے بڑھتے ہوئے رجحان پر سنجیدگی کے ساتھ غور کر رہی ہے۔ اور یہ اعلان کرنے والی ہے۔ کہ مرن برت کو اقدام خودکشی قرار دیا جائیگا۔ اس سلسلہ میں ملک کی تمام اسٹیٹوں کو ہدایات جاری کی جا رہی ہے۔ یہ سنجیدہ صورت حالات جمشید ار سپورن سنگھ راماں کے اقدام سے پیدا ہوئی ہے۔ وہ یکم نومبر کو مرن برت رکھنے کے لیے دہلی آئے تھے۔ جمشید اور راماں اب جیل میں ہیں۔ ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت ہند کو اس بابت کی اطلاعیں بھی ملی ہیں۔ کہ مہاراشٹر اور کرناٹک میں کئی لوگ مرن برت رکھنے والے ہیں۔

یہودیوں نے ایک ہفتہ میں ۵ جارحانہ حرکات کیں

طیاروں کی اردن پر پرواز۔ فوجوں کا داخلہ

عمان ۸ رنومبر۔ عرب یجن کے سرحدی حادثوں کے متعلق ہفتہ وار بلیٹین کے مطابق اسرائیلیوں نے عارضی صلح کے معاہدہ سے ۵ بار انحراف کیا۔ یہودی طیاروں نے اردن کے علاقہ پر پرواز کی۔ اور چار اسرائیلی پہرہ داروں نے اردن کے ایک گشتی دستہ کے ساتھ ۲۵ اکتوبر کو سرحد پر گولیاں چلائیں۔

ڈھاکہ ۹ر۔ مشرقی بنگال کے گورنر چودھری خلیق الزمان کل اپنے پانچ روزہ دورہ سے واپس آ گئے۔ آپ نے اپنے دورہ کے دوران میں بندرگاہ چٹاگانگ چندر گونا پیپر ملز اور کرنافلی پراجکٹ کا معائنہ کیا۔

سندھ کو کراچی کی علیحدگی کا معاوضہ دیا جائے۔ کراچی کے دو لیڈروں کا اعلان

کراچی ۸ نومبر۔ کراچی مسلم لیگ مجلس عاملہ کے رکن مسٹر ایس ایم سہیل اور جناح عوامی مسلم لیگ کی ساخ کراچی کے صدر مسٹر محمود الحق عثمانی نے آج اپنے بیانات میں کراچی کو صوبائی درجہ دینے کے مطالبے کی مخالفت کرنے والوں کو جوابات دیئے ہیں مسٹر سہیل نے کہا ہے کہ سندھ کے بعض لوگ کراچی کو دوبارہ اس صوبے میں ملانے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اور بعض سندھی لیڈر کہتے ہیں کہ جب تک کراچی کا معاوضہ انہیں نہ مل جائے۔ اس علاقہ کو صوبائی درجہ نہ ملنا چاہیئے۔ سندھ اسمبلی میں مسٹر جی ایم سید نے ایسا مطالبہ پیش کیا تھا جسے رد کر دیا گیا۔ کیونکہ صوبے کی حکومت کو اندیشہ ہے۔ کہ کراچی کے سندھ میں ملائے جانے سے کراچی کے لوگ جو زیادہ تعلیم یافتہ ہیں صوبے کے لوگوں پر غالب رہیں گے۔ مسٹر سہیل نے کہا ہے کہ جس وقت خود سندھ بمبئی سے ۱۹۳۶ء میں علیحدہ کیا گیا تھا تو بمبئی کو سندھ کی علیحدگی کا کوئی معاوضہ نہیں ملا تھا۔ پاکستان کے قیام کے بعد سندھ سے کراچی کو علیحدہ کر کے چیف کمشنر کا صوبہ بنا دیا گیا۔ لیکن کراچی کے سندھ کا جزو ہونے کی وجہ سے سندھ کو اب اس کا معاوضہ دیا جانا ضروری نہیں ہے۔ کیونکہ سندھ نے بمبئی سے علیحدگی کے وقت کوئی معاوضہ بمبئی کو نہیں دیا تھا۔ دوسرے محض علیحدگی کے سبب سے معاوضہ کا اتنا ہی حق ہے۔ جتنا سندھ کے بمبئی سے علیحدگی پر۔ کراچی کی علیحدگی سے سندھ کی آمدنی میں کمی ہوتی ہے۔ لیکن سندھ کی آمدنی کی بنا پر کراچی محض جاگیر بن کر نہیں رہ سکتا۔

امریکہ میں یوم تشکر

واشنگٹن ۸ نومبر۔ امریکی صدر آئزن ہاور نے اعلان کیا ہے کہ ۲۶ نومبر کو "یوم تشکر" منایا جائے۔ تمام امریکی گرجوں میں جا کر امریکہ پر اللہ تعالیٰ کے احسانات کا شکریہ ادا کریں۔

پاکستانی زائرین سرہند پہنچ گئے

سرہند ۸ نومبر۔ حضرت مجدد الف ثانی کے سالانہ عرس کے موقعہ پر پاکستان کے ۳۰۸ زائرین ریاست پٹیالہ کے مقام سرہند میں پہنچ گئے۔

ڈلیسٹ میں امن بحال ہو گیا

ڈلیسٹ ۸ نومبر۔ یہاں تین دن کی ہڑتال اور فسادات کے بعد امن بحال ہو گیا ہے۔ دوکانیں۔ دفاتر اور سنیما دوبارہ کھل گئے۔ حالات معتدل پر آ گئے۔ تمام کاروبار حسب معمول ہونے لگا ہے۔ امریکہ اور برطانیہ کی نگران فوجیں منبر لگاہ اور ارد گرد کے علاقہ میں ہر ممکن گڑبڑ کے انسداد کے لئے مستعد کھڑی ہیں۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ہفتہ رواں کے ہنگاموں میں مارے جانے والے چھ اطالیوں کی تجہیز و تکفین کل ہوگی۔

—— جھلگاں ۸ نومبر۔ پتھر گھاٹ ہائی اسکول کے ۳۰ طلباء کو اس اسکول سے نکال دیا گیا۔ اسکول کمیٹی کے سیکرٹری پر حملہ کرنے کے الزام میں ایک طالب علم پکڑ لیا گیا۔

بہاولپور میں کھیلوں کا مقابلہ!

بغداد الجدید ۸ نومبر۔ ریاست بہاولپور میں کھیلوں کے سالانہ ٹورنامنٹ کل سے شروع ہو چکے ہیں۔ مڈل سکول ٹورنامنٹ ۷ نومبر سے ۱۰ نومبر اور ہائی سکولوں کے ٹورنامنٹ ۱۲ نومبر تا ۱۶ نومبر ہوں گے۔ ضلع وار سیمی فائنل میچ بہاولپور میں ہوتا ۔۔ دسمبر کو کھیلے جائیں گے

بالشویک روسی انقلاب کی ۳۶ ویں سالگرہ

کراچی ۸ نومبر۔ کل یہاں روسی سفارت خانہ میں بالشویک انقلاب کی ۳۶ ویں سالگرہ منائی گئی۔ تقریب میں پاکستان کے وزیر مواصلات اور مختلف ملکوں کے سفارتی نمائندوں کے علاوہ ایک بہت بڑی تعداد میں شہری معززین نے بھی شرکت کی۔

اسرائیل امریکہ کی سیاسی رشوت قبول نہ کرے

اسرائیل کے وزیر ترقیات کا بیان

تل ابیب ۸ نومبر۔ اسرائیل کے وزیر ترقیات نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ اسرائیل کی بہتری اسی میں ہے کہ وہ امریکہ کی طرف سے سیاسی پابندیوں کے تحت دی گئی مالی امداد کو لینے سے انکار کر دے۔ دریائے اردن پراجیکٹ کے منصوبہ پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا۔ کہ انہیں توقع ہے کہ حفاظتی کونسل اس منصوبہ کو مکمل کرنے میں رکاوٹ نہیں ڈالے گی کیونکہ اس منصوبہ کی تکمیل سے اسرائیل کی ترقی وابستہ ہے۔ اور شام کو اس سے کسی قسم کے نقصانات پہنچنے کا احتمال بھی نہیں۔

پاکستان و بھارت کی بذریعہ ریل تجارت

مشترکہ کانفرنس سے تعطل کا خطرہ دور ہو جائیگا

نئی دہلی ۸ نومبر۔ اٹاری میں بھارت و پاکستان کے ریلوے افسروں کی ایک کانفرنس امرتسر اور لاہور کے درمیان چلنے والی مال گاڑیوں کی نقل و حرکت کا جمود دور کرنے کے لئے منعقد ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس جمود سے پاکستان و بھارت کے درمیان خشکی کے راستے کی تجارت کو سخت خطرہ لاحق تھا۔ اب کانفرنس کے نتیجے میں دونوں ملکوں کے درمیان ریل گاڑیاں خوب چل رہی ہیں۔ مسافت طے کرنے والے ڈبوں کی مرمت کی ذمہ ۔۔ ہر کا جھگڑا ۔۔ کانفرنس ہوم طے ہو گئی

پاکستان میں عظیم سائنسی تحقیقات کا آغاز۔ ایٹم کو توڑنے کی مشین کا کام شروع کر دیا

لاہور ۸ نومبر۔ پاکستان میں ۱۲ لاکھ وولٹ کی بجلی کی طاقت پیدا کرنے کی جو مشین لاہور میں لگائی گئی ہے۔ جو ایٹمی ذرہ کے مرکز کی تحقیقات کی تجربہ گاہ میں نصب ہے۔ اس نے کام شروع کر دیا ہے۔ پاکستان ان گیارہ ممالک میں شامل ہے جن میں یہ مشین لگائی گئی ہے۔ ہالینڈ کے پروفیسر دان الیفق نے اسے نصب کرنے کا کام کیا ہے۔ اور اسے مکمل کر کے کل اپنے ملک واپس جا رہے ہیں۔ آخری تجربہ دس لاکھ وولٹ کی بجلی کی لہر پیدا کر کے کیا گیا جس میں سے ایٹمی مرکزہ کو مثبت چارج پیدا ہوا۔ یہ مشین ۳۰ فٹ سے زیادہ بڑی ہے۔ اور یہ ۳۰ فیٹ کے ٹکڑے میں چھپی ہوئی ہے۔ اس کے تین حصے ہیں یہ تینوں حصے جب حرکت میں آتے ہیں۔ تو ان سے ۱۲ لاکھ وولٹ کی بجلی پیدا ہو جاتی ہے۔ جو کہ ایٹموں کو توڑنے والی ایک توپ کے قسم کے آلے کو جو اس مشین کے اوپر لگا ہوا ہے نہایت تیزی میں حرکت دیتی ہے۔ یہ ذرے ایک گھنٹے میں ساڑھے تین کروڑ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے حرکت میں آنے لگتے ہیں یہ ذرات ایٹم پر تیزی سے جا کر اسے تیز کر دیتے ہیں۔ ایٹم کے ٹوٹنے پر الفا نامی شعاع پیدا ہوتی ہے۔ جو نے مدار کو ختم کر دیتی ہے اور سیسہ کی چادر بہت گہری تہ میں گھس جاتی ہے۔ ایٹم کے توڑنے کے اس عمل کا محقق سائنسدان تجربہ گاہ میں مطالعہ کریں گے۔ اور اپنی تحقیقات جاری رکھیں گے۔ نصب کرنے کا کام آٹھ ماہ میں مکمل ہوا ہے۔ اس مشین کے نگران پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ طبیعات کے صدر ڈاکٹر رفیع محمد چودھری ہیں جبکہ برصغیر کے مشہور سائنس دانوں میں شامل ہیں۔

پاکستان میں امریکی اڈے نہیں بنیں گے!

نئی دہلی ۸ نومبر۔ اخبار ہندوستان ٹائمز کے نمائندہ واشنگٹن نے اطلاع دی ہے۔ کہ فی الحال پاکستان میں امریکی اڈوں کے قیام کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اخبار نے لکھا ہے۔ کہ پاکستان اور امریکہ کے بہتر تعلقات کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ پاکستان کے گورنر جنرل جو کہ امریکہ کا نجی دورہ کر رہے ہیں۔ عنقریب صدر آئزن ہاور سے ملاقات کریں گے

لکھنؤ کے بعد جنوبی ہند میں طلباء کا ایجی ٹیشن!

ٹریونڈرم ۸ نومبر۔ یہاں پولیس نے تقریباً دو سو طلباء کے ایک ہجوم کو جو طاقت کے ذریعہ کالج کمپاؤنڈ میں داخل ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ لاٹھی چارج کے ذریعہ منتشر کیا یہ طلباء کالج میں داخل ہو کر اپنے مطالبات کے لئے مظاہرہ کرنے والے تھے۔ ڈائرکٹر محکمہ تعلقات عامہ کے بیان کے مطابق پولیس نے لاٹھی چارج اس وقت کیا جب انہوں نے منتشر ہونے سے انکار کیا اور پولیس پارٹی پر پتھراؤ کیا طلباء کی پتھر بازی سے سات پولیس کانسٹیبل زخمی ہوئے۔ ان کانسٹیبلوں نے بھی خوب طلباء پر ڈنڈے برسائے پولیس نے ۵ طلباء کو گرفتار کیا جنہیں بعد میں ضمانت پر رہا کر دیا گیا بی جی ایم کالج کے طلباء جو ایک پرائیویٹ ادارہ ہے۔ اس بات کے لئے ایجی ٹیشن کر رہے ہیں کہ انہیں اپنی یونین چلانے کی اجازت دی جائے۔ ایک طالب علم نے جس کو اب کالج سے نکال دیا گیا ہے۔ مطالبہ کی حمایت میں تین دن تک یونیورسٹی آفس کے سامنے بھوک ہڑتال کی اس کو پولیس نے گرفتار کیا اور معائنہ کے لئے ہسپتال میں داخل کر دیا اس سے پیشتر کل جی ایم کالج کے طلباء نے شہر کے تمام کالجوں اور سکولوں کے طلباء سے عام ہڑتال کرنے کی اپیل کی اور کالجوں کے دروازوں پر پکٹنگ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن پولیس نے ان کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ اس کے بعد طلباء نے جلوس نکالا۔ لیکن پولیس نے اس جلوس کو بھی منتشر کر دیا۔ بعد ازاں جلوس نے رخ پھیرا۔ اور یونیورسٹی سے کالج کی طرف مارچ کیا سو طلباء کی کلاسوں کو معطل کر دیا۔ گذشتہ شب طلباء یونین ۔۔ نے مطالبہ کیا۔ کہ کالج یونین کی منظوری کے متعلق ان کے مطالبہ کو منظور کیا جائے۔

سیگاؤں میں فرانسیسی لفٹیننٹ کرنل قتل کر دیئے گئے

سیگاؤں ۸ نومبر۔ سرکاری اطلاع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ یہاں سے چالیس کلو میٹر دور جنوب مشرقی علاقہ میں ویٹ نام کے گوریلا فوجی دستوں نے ایک فرانسیسی لیفٹیننٹ کرنل کو ہلاک کر دیا۔

—— ڈھاکہ ۸ نومبر۔ یہاں واجد علی سگریٹ فروش کو بلیک کے الزام میں گرفتار کرنے کے بعد اس کے اسٹاک کو ضبط کر لیا گیا ہے

حضرت امام جماعت احمدیہ کا
پیغام احمدیت
گجراتی زبان میں
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

تریاق اٹھرا: حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲½ روپیہ۔ مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

بھارت اور پاکستان کے درمیان مکمل تبادلہ آبادی کرایا جائے

نئی دہلی ۸ نومبر۔ آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے صدر این۔ سی چیٹرجی نے آج ایک بیان میں پاکستان کی آئین ساز اسمبلی کے حالیہ فیصلوں پر تبصرہ کرتے ہوئے پاکستان کے ہندو ممبروں کے اس مطالبہ کی تائید کی ہے۔ کہ پاکستان کے ہندوؤں کے لئے ایک علیحدہ ملک بنایا جائے۔ چیٹرجی نے کہا کہ پاکستان دستور ساز اسمبلی کے حالیہ فیصلوں سے نئی دہلی کے غافل حکمرانوں کو ہوش آجانا چاہیئے کیونکہ اس اسمبلی نے ایک ایسا ادارہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو ملک میں اسلام کی تبلیغ کرے گا۔ چیٹرجی نے کہا۔ کہ یہ فیصلہ ہندوؤں کے خلاف اعلان جنگ کی صورت رکھتا ہے۔ اور اس کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان کے تمام ہندوؤں کو زبردستی مسلمان بنا لیا جائے آئین کی یہ دفعہ بنیادی حقوق کے خلاف ہے۔ چیٹرجی نے کہا کہ پاکستان کے مذہبی مملکت بننے سے ہندوؤں کو زبردست خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ لہذا اسمبلی کے ہندوؤں کو ایک علیحدہ ملک قائم کرنے کے لئے پاکستان میں جگہ دی جائے۔ چیٹرجی نے حکومت بھارت پر زور دیا ہے۔ کہ وہ پاکستان کی حکومت پر واضح کر دے۔ کہ اگر اقلیتوں کو ان کے حقوق سے محروم کیا گیا تو بھارت کے لوگ اس پر مجبور ہوں گے کہ وہ پاکستان میں ہندوؤں کے لئے علیحدہ ملک بنوائے یا دونوں ملکوں کے درمیان مکمل تبادلہ آبادی کے لئے جدوجہد شروع کر دیں۔

بھارت مشرق وسطیٰ کے ادارے میں شریک ہو گا۔

دمشق ۸ نومبر۔ عرب ملکوں کے وزرائے اقتصادیات کی کانفرنس میں مشرق وسطیٰ کا اقتصادی ادارہ بنانے کا جو فیصلہ کیا تھا اس میں بھارت نے بھی شامل ہونے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ اقتصادی ادارہ بنانے کا سوال عنقریب اقوام متحدہ کی اقتصادی اور سماجی کونسل کے اجلاس میں پیش ہوگا۔ مشرق وسطیٰ کے ادارے میں ترکی یونان۔ ایران۔ افغانستان۔ پاکستان اور ایبے سینیا اور تمام عرب ملک شریک ہوں گے

خان قیوم خان کا جانشین آج منتخب کیا جائے گا

پشاور ۸ نومبر۔ صوبہ سرحد کی مسلم لیگ کونسل کا اجلاس کل منعقد ہو رہا ہے جس میں خان عبدالقیوم خان کی جگہ صوبائی لیگ کا نیا صدر منتخب کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ سردار عبدالرشید اس عہدہ کے لئے بلا مقابلہ منتخب ہو جائیں گے۔ کونسل کے ایک ممبر نے جو پشاور مسلم لیگ کے صدر ہیں ایک قرارداد پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ مرزا شمس الحق کو صوبائی کابینہ سے نکال دیا جائے۔ اگر صدر۔ اجازت دے دی تو اس قرارداد پر بحث ہوگی مرزا شمس الحق ان دنوں کراچی میں مقیم ہیں۔

بلقان پیکٹ کو مستقل حیثیت دیدی گئی

بلغراد ۸ نومبر۔ بلقان پیکٹ کو مستقل اہمیت دینے کے لئے ایک دفتر کے قیام سے متعلق معاہدہ کیا گیا ہے۔ جس پر یوگوسلاویہ ترکی اور یونان کی حکومتوں نے دستخط کئے ہیں۔ دفتر مذکور کا صدر مقام بلغراد میں ہوگا۔

برطانوی بحریہ کے فرسٹ لارڈ کراچی پہنچ گئے

کل کراچی میں جنگی مشقوں کا مظاہرہ دیکھیں گے

کراچی ۸ نومبر۔ برطانوی امیر البحر سر راڈرک میکریگر نے کہا ہے کہ پاکستانی بحری فوج بہت عمدہ اور اعلیٰ معیار کی فوج ہے۔ انہوں نے پاکستان کے ... کے سلسلہ میں کراچی آمد پر اخبار نویسوں کو بتایا کہ حکومت پاکستان کی دعوت پر وہ یہاں آئے ہیں۔ وہ پاکستانی بحریہ کے کمانڈر انچیف ایڈمرل چوہدری اور دیگر افسروں سے پہلے بھی ملاقات کر چکے ہیں۔ اور اب پھر ان سے ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی بحریہ کے جس دستے نے جشن تاجپوشی میں حصہ لیا تھا اس نے لوگوں کو بڑا متاثر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ کسی خاص مشن پر پاکستان نہیں آئے ہیں۔ کراچی آمد پر امیر البحر کے استقبال کے لئے پاکستانی بحریہ کے ایک دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ گورنر جنرل کے اے ڈی سی۔ ایڈمرل چوہدری جنرل موسیٰ۔ ایئر وائس مارشل کیمبل اور برطانوی ہائی کمیشن کا عملہ کے افراد ان کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ امیر البحر میکریگر پرسوں کراچی میں ہونے والی جنگی مشق دیکھیں گے

ٹرومین پر جاسوس کو ترقی دینے کا الزام

واشنگٹن ۸ نومبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ امریکہ کے سابق صدر ٹرومین کو عنقریب اپنے زمانہ اقتدار میں روسی جاسوس کو ترقی دینے کے الزام میں تحقیقاتی عملہ کے روبرو پیش ہونا پڑے۔ سینیٹ کی داخلی حفاظت کی سب کمیٹی کے چیف کمشنر کونسل مسٹر رابرٹ موریس نے جو کیس کی سماعت کی تیاری کر رہے ہیں بتایا کہ مسٹر ٹرومین کی طلبی کا امکان ہے۔ اس کے برعکس آج مسٹر ٹرومین نے ایک صحافی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ مسٹر ہیری ڈیکسٹر وائٹ سابق اسسٹنٹ سکرٹری خزانہ کو کبھی بھی روسی جاسوس ثابت نہ کیا گیا۔ اور اگر وہ سچ مچ روسی جاسوس تھا تو اس کے خلاف مقدمہ کیوں نہ کیا گیا۔ آپ نے اس کی تردید کی کہ تحقیقاتی کمیٹی مذکورہ کیس کی تفتیش کر رہی ہے۔

پاکستان کو صنعتی ملک بنانے کا کام آئین تیار کرنے سے اہم ہے

کراچی میں کوکا کولا کی فیکٹری کا افتتاح۔ خان عبدالقیوم خان کی تقریر

کراچی ۹ نومبر۔ وزیر صنعت خان عبدالقیوم خان نے آج لانڈھی میں "کوکا کولا" کی فیکٹری کا افتتاح کرتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان کو ایک خوشحال ملک بنانے کے لئے ملک کے وسائل کو ترقی دینے کی ضرورت ہے اور یہ کام آئین سازی سے بھی زیادہ اہم ہے۔ کیونکہ آئین بن جانے سے ملک کے مسائل حل نہیں ہوتے۔ البتہ صنعتی ترقی سے عوام کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے۔ وزیر صنعت نے صنعتی پالیسی کے سلسلہ میں نکتہ چینی کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ ملک کی ترقی کے ابتدائی دور میں ترقی کی رفتار سست ہے۔ اور قربانی کے دور سے گذر کر ہی ترقی صحیح ہوتی ہے۔ قربانیوں مصائب و مشکلات کا دور اسی طرح ختم ہو سکتا ہے۔ کہ ہم ملک کو صنعتی اعتبار سے زیادہ سے زیادہ ترقی یافتہ بنائیں پاکستان کو محض زرعی ملک نہیں رکھا جا سکتا۔ اس بات کا ثبوت ہمیں اپنی خاص اشیاء کی قیمتوں میں کمی ہو جانے سے مل گیا ہے۔ اگر حکومت اور عوام مل کر کام کریں گے۔ تو ملک کو خوشحال بنایا جا سکے گا۔ انہوں نے توقع ظاہر کی۔ کہ نئی فیکٹری میں زیادہ لوگوں کو ملازمت ملے گی اس طرح عوام کا معیار زندگی بلند ہوگا۔ اس سے پہلے کراچی بوٹلنگ کمپنی کے منیجنگ ڈائرکٹر نے کہا۔ کہ یہ اسکیم جنوبی افریقہ کے مسلمانوں نے شروع کی ہے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ جنوبی افریقہ کے دیگر مسلمان پاکستان کی صنعتوں میں سرمایہ لگائیں گے۔ انہوں نے بتایا۔ کہ فیکٹری میں جدید ترین مشینری لگی ہوئی ہے۔ اور ۵ ہزار بوتلیں فی گھنٹہ بھری جا سکتی ہیں۔ یہ فیکٹری پاکستانیوں کی نگرانی میں کام کرے گی اور امریکہ صرف کوکا کولا کا لیسنس سپلائی کرے گا۔ "کوکا کولا" کی مشروبات کی بوتلیں بین الاقوامی شہرت رکھتی ہیں اور امریکہ میں بہت مقبول ہیں

سندھ کی سرزمین پر کراچی کے لوگوں کی اپنی حکومت بنانے کی اجازت نہیں دی جائیگی

حیدرآباد سندھ ۸ نومبر۔ سندھ کے وزیر تعلیم و خوراک قاضی محمد اکبر نے کل یہاں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر کراچی کو علیحدہ صوبہ بنایا گیا تو یہ سندھ کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہوگی سیدنا امداد باہمی کے ایک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ سندھ سے کراچی کو اس شرط پر الگ کیا گیا تھا کہ کراچی مرکزی حکومت کی نگرانی میں رہے گا۔ انہوں نے کہا۔ کہ قائد اعظم نے ہمیں یقین دلایا تھا کہ وہ کراچی کو سندھ سے صرف اس لئے علیحدہ کرانا چاہتے ہیں۔ تاکہ یہاں مرکزی حکومت قائم کی جا سکے۔ قاضی اکبر نے کراچی کے ان لوگوں کی شدید مذمت کی جو "دوسروں کی سرزمین" پر اپنی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ قاضی اکبر نے کہا۔ کہ اگر کراچی کو علیحدہ صوبہ بنا دیا گیا۔ تو سندھ کو معاوضہ کون ادا کرے گا۔ قاضی اکبر نے کہا۔ کہ غریب سندھیوں نے کراچی کی تعمیر پر ایک ارب روپیہ خرچ کیا۔ اب ہم کیسے اس کو علیحدہ صوبہ بننے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ کراچی یا تو سندھ کا حصہ ہوگا۔ اور یا پھر اس پر صرف مرکز کی حکومت قائم ہوگی۔ ہم تو بلکہ یہ چاہتے ہیں۔ کہ سندھ کی سرحدوں میں مزید اضافہ ہو۔ اور کراچی کے علاوہ خیرپور اور لسبیلہ بھی اس میں شامل ہو جائیں۔ قاضی اکبر نے چھوٹے چھوٹے صوبے بنانے کی مخالفت کی۔ اس جلسہ میں ایک قرارداد منظور کی گئی۔ جس میں مطالبہ کیا گیا کہ کراچی کو سندھ کے ساتھ ملا دیا جائے۔

چلتی ٹرین پر بم پھینکے گئے

رباط ۸ نومبر۔ کل مراکش میں ایک چلتی گاڑی پر دو بم پھینکے گئے۔ جن کے پھٹنے سے ۵ آدمی ہلاک اور دس زخمی ہوئے۔

مسٹر جسٹس کیکاؤس مستقل جج مقرر ہو گئے

کراچی ۸ نومبر۔ گورنر جنرل نے مسٹر جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس لاہور ہائی کورٹ کے ایڈیشنل جج کو اس تاریخ سے مذکورہ کورٹ کا مستقل جج مقرر کیا ہے۔ جس تاریخ کو وہ اس جج کے عہدے کے فرائض سنبھالیں۔ گورنر جنرل نے مسٹر ایم۔ اے صوفی سی۔ ایس۔ پی کو جو آجکل پنجاب میں متروکہ جائیداد کے کسٹوڈین ہیں۔ ۶ ماہ کے لئے لاہور ہائی کورٹ کا ایڈیشنل جج اس تاریخ سے مقرر کیا ہے۔ جس کو وہ اس جج کے عہدہ کے فرائض سنبھالیں۔

پاکستان میں تحریک امداد باہمی کا عروج

لاہور ۸ نومبر۔ کل یہاں بین الاقوامی ادارہ امداد باہمی کے دن کی تقریبات میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر محمد بشیر احمد خان ناظم کل پاکستان انجمن امداد باہمی نے انکشاف کیا۔ کہ پاکستان تحریک امداد باہمی کے سلسلہ میں تمام عالم اسلام سے سبقت لے گیا ہے۔ آپ نے کہا ہے کہ پاکستان میں اس وقت تک پچاس ہزار انجمن ہائے امداد باہمی قائم ہو چکی ہیں۔ جن کے پاس [illegible] کروڑ کے قریب سرمایہ جمع ہے

قبیہ کی تعمیر کے لئے سعودی عطیہ

عمان ۸ نومبر۔ ۱۵ اکتوبر کی درمیانی رات میں یہودیوں نے اردن کے جس سرحدی گاؤں کو تباہ کیا تھا۔ اس کی تعمیر کے لئے سعودی حکومت نے ۲۰ ہزار دینار دیئے ہیں۔